

سیرت طیبہ محمدی کی روشنی میں عظیم سپہ سالار
 کی خوبیاں بیان کیجئے۔
 سیرت 2 عبدالجنگ میں ایک سپہ سالار کی حقیقت سے نبی
 الرضی کے کردار کا جامع خاکہ پیش کیجئے۔

← → تعارف:

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں

لقد کان لک فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

ترجمہ: خفی کہ تمہارے لیے حضور اکرمؐ کی ذات میں تمہیں
موجود ہے۔ (سورۃ الانبیاء)

حضور اکرمؐ کو اللہ تعالیٰ نے تاکہ عالم انسانیت کو رہنمائی
 بنا کر بھیجا ہے۔ یہ انسان خواہ وہ کس بھی شعبہ زندگی سے تعلق
 رکھتا ہو حضور اکرمؐ کی ذات اعلیٰ کے لئے بہترین نمونہ ہے۔ بادشاہ،
 فقیہ، سفارت کار، تاجر، سپہ سالار، سیاسی عنصر، کہ یہ شعبہ
 زندگی سے تعلق رکھتا ہے اور شخص کے مکمل ادوار و اہمیتوں سے
 حضور اکرمؐ نے بطور سپہ سالار خود ہی نئی جنگوں میں حصہ لیا اور
 نئی لشکروں کی رہنمائی کی ہے۔ بطور سپہ سالار آرت
 نے اللہ شاندار اصول متعارف کروائے جو کہ عرب میں پہلے موجود نہ
 تھے۔ ان اصولوں پر عمل کرتے ہوئے ایک سپہ سالار نے صرف
 یہ کہ وہ لڑائی حاصل کر سکتا ہے بلکہ کم نقصان اور لغزنی ہو نہ
 کے باوجود کہ وہ جنگ میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ آرت
 نے جو بھی جنگی حکمت عملی اپنائی اس میں امن کو واضح رکھا گیا۔ تاکہ عام
 لوگ کسی بھی جنگ کا شکار نہ ہوں۔ حضور اکرمؐ نے کل تقریباً 8
 جنگیں لڑیں۔ جن میں 1058 افراد جنگ کا شکار ہوئے۔ یہ انسانی

تالیس طنائیہ میں حذو ل کا کما سے کم مبالغے سے حذو اکریم
رے وہ جنگ لقمے کو آج سے جو وہ سو سال اینٹے آج لھی ان
کو اینٹے کی باتیں کی جائیں۔ بطور سبہ سال آج کی خصوصیات
درج ذیل ہیں۔

آج بطور سبہ سال اور ان کی خصوصیات

جنگی نظریہ میں تبدیلی :

حذو اکریم نے جب مدینہ کی ریاست
قائم کی تو کفار مکہ نے مدینہ میں بھی حذو اکریم کو دیکھ
پھانے کی ہر ممکن کوشش کی تو آج نے ان کے خلاف
جنگیں لڑیں۔ لیکن ان جنگوں کا مقصد قالیہی مشان و تولاں،
ز میں کو حاصل کرنے، مال و دولت کے ڈھیر اکٹھے کرنے کے لیے
نیں لڑیں تھیں بلکہ ان جنگوں کا مقصد صرف اور صرف اپنے
مسلمانوں اور اسلام کے دفاع کے لیے لڑیں گئیں۔ اس سے
پہلے کفار مکہ جو بھی جنگ کرتے تھے۔ اس کا مقصد مال و دولت کو
اکٹھا کرنے اور دشمنوں کے مال پر قابض ہونا ہوتا تھا۔ لیکن حذو اکریم
نے جنگ کرنے کا طریقہ بلکہ بدل دیا۔ اور جنگوں کو دفاعی بنائے جائز
قرار دیا۔

مردم شناس شخصیت کے حامل :

حذو اکریم مردم شناس
شخصیت کے حامل تھے۔ حذو اکریم نے اپنی شخصیت کے
ذریعے لوگوں پر مثبت اثر ڈالا۔ محاورہ اکریم حذو اکریم
لہر جان پچا اور کرتے حذو اکریم نے اپنے سپاہ کی ایسی

ترہین کی تھی کہ وہ حضور اکرمؐ کے پیچھے لہ لہک لپٹے تھے
بھائی کریمؐ حضور اکرمؐ سے اپنے مال، باپ اور اولاد
سے بھی زیادہ محبت کرتے تھے۔

پیر حکیم اور مستقل مزاج شخصیت کے حامل سپہ سالار:

حضور اکرمؐ جب کسی چیز کا عزم ارادہ کرتے تو اس کو حاصل
کرنے تک مستقل مزاجی سے فحمت کرتے تھے حضور اکرمؐ
نے اسلام کی خاطر کئی مشکلات کا سامنا کیا۔ جب کافر نے
حضور اکرمؐ کا حیلہ اور شہوار کر دیا۔ تو حضور اکرمؐ نے مسلمانوں
کو حکم دیا کہ وہ مدینہ کی طرف ہجرت کر جائے اور کعبہ میں حضور اکرمؐ
نے مدینہ کی طرف ہجرت کر لی اور اسلامی راہ میں آئی بنیاد
ڈالی۔ کفار نے اسلام راہ میں کو ہر طرح سے نقصان
پہنچانے کی کوشش کی مگر حضور اکرمؐ کی دور اندیشی اور
مستقل مزاج شخصیت کی وجہ سے کافروں کو ہر محاذ پر شکست

کا سامنا کرنا پڑا۔

فتح مکہ کا واقعہ:

also, highlight them.

فتح مکہ کے موقع پر حضور اکرمؐ جب غزوات
کی حیثیت سے مکہ میں داخل ہوئے تو سب لوگ حضور اکرمؐ
سے خوفزدہ تھے کہ وہ ان سے انتقام لیں گے۔ مگر حضور اکرمؐ
سب کو جمع کر کے مکہ میں داخل ہوئے اور تمام دشمنوں کو معاف
کر دیا۔ حضور اکرمؐ نے بطور سپہ سالار نہایت ہی عاجزی
و انکسالی کا مظاہرہ کیا اور باقی دنیا کے مثال قائم کر دیا۔

بہادر نسیم سالار :

حضور اکرم ﷺ نے اپنی بہادر اور شہدائے
بہادر حضور اکرم ﷺ نے بیہوش اور مستعدوں کا مقابلہ کیا۔
غزوة بدر میں صرف 313 مسلمانوں نے 900 سے زائد کفار کا
مقابلہ کیا اور شہداء میں دو لاکھ تیرہ سو کو حضور اکرم ﷺ نے
میر جنگ کو بیاد دی اور لڑی سے لڑا۔ خواہ وہ کبیر غزوة اور
میں مسلمانوں کا نصف بندی کی ترقیوں خراب کر دیا گیا اور کوئی
مسائل ہوں۔ حضور اکرم ﷺ نے بطور نسیم سالار و صرف خود بلکہ
اپنے نسیم کو بھی مجتہد اور بلجا رکھا۔ اور ان تمام دشمنوں کا بیاد دی
سے مقابلہ کیا جو تعداد اور مسائل دو لاکھ میں مسائل پر ترقی لگتے

بطور نسیم سالار حضور اکرم ﷺ کی جنگی حکمت علمی

بطور نسیم سالار حضور اکرم ﷺ کی درجہ ذیل جنگی حکمت علمی ہو اگر تھی

تباہی پھیلانے کی ممانعت :

حضور اکرم ﷺ نے جنگ دوران
بہتر قسم کی تباہی کو پھیلانے سے منع فرمایا ہے۔ حضور اکرم ﷺ جب
جنگ لڑنے محالہ کو بھجتے تو ان کو واہمید ابدا دیتے تھے کہ
کہ کسی قسم کی تباہی نہ لگے۔ سب لوگ جن کے پاس ہتھیار نہیں
تھے ان کو قتل کرنے کی ممانعت تھی۔ بچوں، بوڑھوں اور عورتوں
پر ظلم کرنے سے ممانعت تھی۔ فرآن مجید میں ارشاد ہے کہ

ان اللہ لا یحب الفسار۔

بے شک اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا۔

اگ میں جلائی کی ممانعت :

حضور اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ہے کہ

"اگ کا عذاب سوئے اگ کے بیدار ہونے والے کے اور کسی کو
حق نہیں" اس سے پہلے فقہ مکہ میں یہ روایں تھیں کہ دشمن کو
اگ میں زندہ یا مردہ جلا دیا جاتا تھا۔ مگر حضور اکرمؐ نے
اس عذاب کو ختم کر دیا۔

قتل سفیر کی ممانعت :

حضور اکرمؐ نے قتل سفیر سے منع فرمایا

ابن دغوغہ صحابہؓ نے ان کا ایک سفیر خط لے کر حضور اکرمؐ
کی خدمت میں حضور ہوا جس میں گستاخانہ الفاظ لکھے ہوئے
تھے حضور اکرمؐ نے ارشاد فرمایا "اگر تم قتل سفیر کی ممانعت
نہ ہوتی تو میں تم پر اسے اڑا دیتا"

رات کے وقت حملہ کرنے کی ممانعت :

حضور اکرمؐ جب رات

کے وقت دشمن کے علاقے پہنچ جاتے تو رات کو وہ حملہ نہیں کرتے
تھے بلکہ صبح ہونے کا انتظار فرماتے تھے۔ اس سے پہلے یہ روایں تھیں
کہ بلکہ وہ رات کے وقت حملہ فرماتے تھے اور ہر طرف
تباہی مچا دیتے تھے۔ مگر حضور اکرمؐ نے اس کو ختم کر دیا۔
غیر مسلح افراد پر حملہ کرنے کی ممانعت :

حضور اکرمؐ نے اپنے

صحابہ کو یہ درس دیا کہ نہ کسی کو نہ کسی کے گھر کو نہ کسی کے شخص
پر حملہ نہ کریں جسے کہہ رہے ہیں، بلکہ لوٹو اور جوان جو کہ ہتھیاروں سے
اور وہ غیر مسلح ہیں تو ان کو قتل کرنے سے منع کر دیا۔

باندھ کر نئی ممانعت
حضور اکرمؐ نے باندھ کر نئی

the minimum description of a heading should be 4-5 lines.

حضور اکرمؐ بطور سب سے سالار : جنگ کے مقاصد اور
ان کا کردار

حضور اکرمؐ نے بطور سب سے سالار کئی جنگوں میں حصہ لیا۔
اور ان جنگوں کرنے کے بلکہ کئی ہجرتوں میں حضور اکرمؐ
کبھی بھی جنگ کو شوق سے لڑنے کی کوشش نہیں بلکہ انہوں نے سب
سے پہلے اصل کو قائم کرنے کی کوشش کی۔ جنگ تک پہنچنے
جب اول کوئی متبادل نہ ہو تا تو حضور اکرمؐ نے جنگ کے دوران
بھی ایسی حکمت عملی اپنائی کہ وہ دشمن پر بہتری بھی حاصل
کر لیں اور جانی نقصان بھی کم ہو۔

اپنے سپاہ کی اخلاقی و روحانی تربیت

حضور اکرمؐ نے

جنگ کے دوران اپنے محارب کی تربیت فرماتے تھے اور ان کو
اصول و ضوابط بتاتے تھے۔ جنگ کے سب سے پہلے اپنے
سے پہلے ایک ایک جنگجو کی جسمی عیوضات میں محالہ کرنا
کم تعداد کے ماورود کھیں بہادری سے لڑتے تھے اور کبھی
نہیں گھبرا اترتے بلکہ ہمارے سفر میں شوق سے حصہ لیتے تھے۔

سپاہ کا انداز مقصدی اہمیت کا احساس پیدا کرنا

حضور اکرمؐ نے

اپنے سپاہ کے انداز مقصدی ہمارے کو لڑنے کی اور لڑنے میں انداز

میں پیدا کیا۔ محارب کو بتایا کہ ان کا مقصد دنیا ہی ان انگلیوں سے
زیادہ بڑا اور مقدم ہے تو محارب نے کبھی آپ کی مدد حکم پر نیک
کیا اور یہ وقت حضور کی خدمت آئے تیار رہتے تھے
سپاہ کے اندر استفادہ اور بہادری جیسی صلاحیتیں پیدا کرنا

زقتل

اور

حضور اکرمؐ اپنے محارب کے اندر استفادہ اور بہادری جیسے
صفات کو بڑی خوبی سے لے آیا تھا۔ آپ نے یہی کبھی خود
کھرائے اور یہی محارب کو کھرائے دیا۔ غزوات میں دشمن تعداد
اور اسلحہ میں زیادہ ہونے کے باوجود بھی ہار گیا کیونکہ آپؐ
اور ان کے محارب ثابت قدم رہے اور کبھی بھی نہیں کھرائے۔
غزوہ احد میں جب محاربؓ کے درمیان کھلبلی مچی تو حضور اکرمؐ
نے ان کو بڑی سیاروں سے دوبارہ لگایا کر کے دشمن پر حملہ
آوار ہوئے اور ان کو شکست دلا دی۔

غزوہ بدر جیسے واقعات میں 300 محارب نے اپنے سینے لگا کر اللہ
(1000) کفار کا مقابلہ کیا اور ان کو شکست سے دوچار کر دیا۔
غزوات احزاب میں حضور اکرمؐ نے چند محارب کے ساتھ ملکر مدینے کے
گرد خندق کھود کر اپنا دفاع کیا۔

اس سے پہلے وہ اپنے بیوی بچے کے حضور اکرمؐ کی شخصیت سے لے کر محارب نے
براہ راست فائدہ حاصل کیا کہ حضرت عائشہؓ نے دور میں اسلامی
سلطنت ہ ہالا کو سر لے کر صلہ پر مشتمل ہو گئی
حضور اکرمؐ بطور مقبول سپہ سالار

حضور اکرمؐ اپنے سپاہ میں

نیابت میں مقبول تھے۔ محارب حضور اکرمؐ سے لے کر جیز سے زبان

مجدد کرتے تھے اور یہ وقت ان پر جان چھوڑ کر زینت تیار رہتے تھے

کیونکہ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

اطيعوا الله واطيعوا الرسول
اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ (القرآن)
آج اتنے زیادہ مفصل لکھے کہ جب آپ وضو کرتے تو مجالہ ان کو لکھنا
پانی بھی صنایع نہیں ہوتے رہتا ہے۔

حاصل بحث :

درج بالا بحث سے بہت بار واصل ہوتی ہے
کہ حضور آرمم میرا انسان تھیں بہترین نمونہ ہیں۔ حضور آرمم
آج کے دور میں بھی سب سے اول تھیں بہترین نمونہ ہیں۔
حضور آرمم کے قیام کردہ اصول آج بھی اتنے ہی قابل عمل
اور قابل فہم ہیں جتنے کہ آج سے چودہ سو سال پہلے تھے۔
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶
۶۹۷
۶۹۸
۶۹۹
۷۰۰
۷۰۱
۷۰۲
۷۰۳
۷۰۴
۷۰۵
۷۰۶
۷۰۷
۷۰۸
۷۰۹
۷۱۰
۷۱۱
۷۱۲
۷۱۳
۷۱۴
۷۱۵
۷۱۶
۷۱۷
۷۱۸
۷۱۹
۷۲۰
۷۲۱
۷۲۲
۷۲۳
۷۲۴
۷۲۵
۷۲۶
۷۲۷
۷۲۸
۷۲۹
۷۳۰
۷۳۱
۷۳۲
۷۳۳
۷۳۴
۷۳۵
۷۳۶
۷۳۷
۷۳۸
۷۳۹
۷۴۰
۷۴۱
۷۴۲
۷۴۳
۷۴۴
۷۴۵
۷۴۶
۷۴۷
۷۴۸
۷۴۹
۷۵۰
۷۵۱
۷۵۲
۷۵۳
۷۵۴
۷۵۵
۷۵۶
۷۵۷
۷۵۸
۷۵۹
۷۶۰
۷۶۱
۷۶۲
۷۶۳
۷۶۴
۷۶۵
۷۶۶
۷۶۷
۷۶۸
۷۶۹
۷۷۰
۷۷۱
۷۷۲
۷۷۳
۷۷۴
۷۷۵
۷۷۶
۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

overall good answer!!

structure of the answer, headings quality and the length of the answer is good.

improve the paper presentation and the references part.